39318 ـ خاوند كا گھرچھوڑا اورواپس آنے سے انكار كردیا

سوال

میں آپ سے معلوم كرنا چاہتا ہوں كہ اس معاملہ میں شرعی طور پراللہ تعالی كو راضي كرنے كے لیے كیا كرنا واجب ہے ؟
میں نواجوان ہوں اورڈاكٹری كرتا ہوں تقریبا تین برس قبل میں نے شادی كی ہے میری منگیتر (اب بیوی) بہت ہی اچھی بھلی اوربہت ہی ممتاز شخصیت كی مالكہ تھی اوراچھی بھلی سمجھ بوجھ ركھتی تھی ، لیكن شادی كے بعد حالات بدل گئے ، میں كچھ مقروض تھا اوراسے بھی ہر چیز كاعلم تھا اورمیری ماہانہ آمدنی كا بھی علم ركھتی تھی لیكن اس كے باوجود اس نے مجھ سے اپنے خاص خرچہ كا مطالبہ كرنا شروع كردیا ۔
جب میں نے اسے سمجھانے اوراسی پر صبر كرنے كی كوشش كی اوركہا كہ مجھے اپنا قرض واپس كرلینے دو اورآپ پر ضروری ہے كہ اس معاملہ میں میرا تعاون كرو تواس نے میرے خلاف دنیا كھڑی كردی اورمیرے سسرالیوں كوبتادیا اور اصرار كرنے لگی لیكن میں نے انكار كردیا ۔
پھر اس نے ملازمت كا مطالبہ كردیا حالانكہ ہمارا اس پراتفاق ہوا تھا كہ ملازمت نہیں كرے گی لیكن اگر میں كمانے كی طاقت نہ ركھوں تو پھر وہ ملازمت كرسكتی ہے ، وہ اس كا بھی اصرار كرنے لگی حتی كہ میں ملازمت پر مان گیا ، اس كے بعد بھی كئي ایك مشكلات پیدا ہوئیں ۔
وہ شروع سےہی اورابھی تك میرے والدین سے بدكلامی اوربدتمیزی كرتی رہی ہے اورمعاملہ ان كی توہین تك جا پہنچا ہے ، اللہ تعالی نے شادی كے بعد ایسی بچی دی ہے جس پر لوگ بھی حسد كرنے لگے ہیں ، قصہ مختصر كہ وہ كئي ایك بارمیری اجازت كے بغیر گھر سے نكلی ہے ، نہ تو اسے بات چیت اورنہ ہی بستر سے الگ رہنا اورنہ ہی مار نے كوئي فائدہ دیا ہے ۔
اوراس نے مجھے عمارت كے سب رہائشیوں میں ذلیل كركے ركھ دیا ہے ، اس لیے كہ وہ پڑوسیوں اوراپنے دوست واحباب اوررشتہ داروں كوہمارے درمیان پیدا شدہ مشكلات بتاتی ہے یہ سب كوششیں ناكام ہوچكی ہیں حتی كہ مسجد كے امام صاحب نے بھی اس سے بات كی ہے لیكن اس كا بھی كوئي فائدہ نہیں ہوا۔
اس كے نتیجہ میں اس كے بارہ میں میرا دل بالكل سخت ہوچكا ہے ، اوراخلافات بہت زیادہ ہوچكے ہیں حتی كہ دو بار طلاق بھی ہوچكی ہے لیكن ہم نے اپنی چھوٹی سی بچی كی وجہ سے رجوع كرلیا جو كہ اللہ تعالی كی طرف سے ہمیں ہبہ ہوئي ہے ۔
اوربالاخر میرے سسرالی رشتہ دارسفر سے واپس آئے تووہ یہ كہہ كر ان كے پاس گئي كہ كچھ دن ان كے پاس رہے گي معاملہ اسی طرح تیس دن تك چلتا رہا اوربہانہ یہ بنایا كہ اس كا والد بیمار ہے اوروالدہ بوڑھی ہے ، جب میں نے اسے یہ كہا كہ میری بیٹی كولے كر میرے گھر واپس آؤ تواس نے آنے سےانكاركردیا ، میں نے اپنے سسر سے بھی بات كی تواس نے بھی اسے بھیجنے سے انكار كردیا ۔

میں نے انہیں عدالت میں جانے کی دھمکی بھی دی لیکن وہ پھر بھی نہیں مانے ، بعد میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ میری بیوی اور بیٹی کے سارے کاغذات اور پاسپورٹ اورسونا بھی غائب ہے (اس نے جانے سے قبل ہی یہ چیزیں لے لیں تھیں) اس بارہ میں مجھے کچھ بتائیں کہ میں کیا کروں ؟ اللہ تعالی آپ کوعلم سے نوازے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

اگرتو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا آپ بیان کررہے ہیں تو آپ کی بیوی نے کئي ایک غلطیاں کی ہیں ، جن میں اس کا گھر سے بغیر اجازت نکلنا ، اوراپنے میکے میں ہی رہنا ، بغیر کسی ظاہری سبب کے آپ کے پاس واپس نہ آنا ، اوراس سے بھی قبل ملازمت کرنے پر اصرار کرنا جوکہ آپ کے ساتھ معاھدہ کی خلاف ورزی ہے ، آپ کے والدین کے ساتھ ناشائشتہ سلوک ، اورگھر کے رازوں کوافشاں کرنا ۔

ہم آپ کومشورہ دیتے ہیں کہ آپ وہ طریقہ اختیار کریں جس کی راہنمائي رب العالمین نے مندرجہ ذیل فرمان میں کی ہے :

فرمان باری تعالی ہے :

اگرتمہیں خاوند اوربیوی کے آپس میں ان بن ہونے کا خدشہ ہو توایک منصف مرد والوں میں سے اورایک عورت کے گھروالوں میں سے مقرر کرو ، اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ تعالی دونوں میں ملاپ کرا دے گا ، یقینا اللہ تعالی پورے علم والا پوری خبر والا ہے النساء (35) ۔

توآپ اپنے بیوی کے خاندان میں سے کوئي صالح شخص اختیار کریں اورپھر وہ دونوں جوبھی فیصلہ کریں آپ اسے تسلیم کرلیں اس لیے کہ اسی میں خیر وبھلائی اورکامیابی ہے ، اوراگر وہ دونوں طلاق کا فیصلہ کرتے ہیں توآپ پھر بھی غم نہ کریں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اوراگر خاوند اوربیوی علیحدہ ہوجائیں تواللہ تعالی اپنی وسعت سے ہر ایک کو بے نیاز کر دے گا ، اللہ تعالی بڑی وسعت والا اورحکمت والا ہے النساء (135) ۔

اوراگران دونوں منصفوں والا معاملہ بھی اس کے ساتھ فائدہ مند نہیں ہوتا توپھر آپ کے لیے جائز ہے کہ آپ عدالت سے رجوع کریں تا کہ وہ یاتو اسے اپنے گھر واپس آنا لازم کریں اوریا پھر قاضی چاہے توآپ کے درمیان علیحدگی

کروا دے ۔

آپ اس مدت کے دوران اپنے تصرفات اور اقوال پرضبط اورصبر وتحمل سے کام لیں اس لیے کہ شیطان توخاوند اوربیوی کے مابین علیحدگي کرانے پر حریص ہے ، اوربعض اوقات اختلاف اورمخالفت کے زیر سایہ بات اورکلمہ کا بہت زیادہ اثرہوتا ہے ۔

اور اس کے ساتھ ساتھ آپ اللہ تعالی سے دعا کرتے رہیں کہ وہ آپ کی راہنمائي فرمائے ، اورجس میں آپ اورآپ کی بیٹی کے لیےخیر اوربھلائي ہے اس کی توفیق عطا فرمائے ، اورکوئي بھی کام استخارہ کرنے سے قبل نے کریں بلکہ اللہ تعالی سے اس کے بارہ میں استخارہ کرلیں اورجلد بازی سے اجتناب کریں اس لیے کہ جلدبازی کبھی بھی خیر اوربھلائي نہیں لاتی ۔

اورآپ پر ضروری ہےکہ آپ حلم وبردباری اورنرمی سے کام لیں ، کتنے ہی خاندان تباہی کے دھانے پر پہنچنے کے بعد پھر وہ اپنی محبت والفت اورخوشی وسرور والی زندگي کی طرف لوٹ آئے ۔

اور آپ اپنے آپ پر رجوع کرتے ہوئے اپنی غلطیوں کوتلاش کریں ، آپ اپنے اوررب کے ساتھ معاملات کی اصلاح کریں تاکہ وہ آپ اوراپنی مخلوق کے مابین تعلقات کی اصلاح کردے ، اس لیے کہ اللہ تعالی کی اطاعت اوراس کی معصیت میں گھروں کی استقامت اورخرابی میں بہت ہی بڑا دخل ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے اوراپنی اطاعت وفرمانبرداری اور اپنی رضامندی کے کام کرنے کی توفیق عطافرمائے ، آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم .